سوال

بیلوں کا 255-

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے بھول کر یہ قسم کھائی۔۔۔ بھولنے کی وجہ یہ ہے کہ ابھی اس کی نئی نئی شادی ہوئی تھی۔۔۔ مجھ پر طلاق اگر میں اگلے سال یہ سودانہ خریدوں۔۔۔۔۔ اس صورت میں اگر وہ اگلے سال سودانہ خریدے توکیا واقعی اس کی بیوی کو طلاق ہوجائے گی؟ نہ خریدنے کی صورت میں اس پر کیا کفارہ ہوگا؟ یادرہے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

ءد!

س قسم کے کلام کے بارے میں خاوند کی نیت کے لحاظ سے حکم مختلف ہوتا ہے ،اگر اس سے اس کا مقصود اس سودے کے خریدنے پر اپنے آپ کو رغبت دینا اور انگیخت کرنا ہے اور سودانہ خریدنے کی صورت میں اپنی بیوی سے علیحد گی اختیار کرنا مقصود نہ ہو تو اہل علم کے صحیح قول کے مطابق یہ طلاق قسم کے نے کی صورت میں اس کا مقصود طلاق ہی ہے تو اس سے طلاق واقع ہوجائے گی اور اگر اس نے واقعی وہی الفاظ استعمال کئے ہیں جو سوال میں مذکور ہیں تو اس سے ایک طلاق واقع ہوجائے گیلیکن مرد مومن کو چاہیئے کہ اس طرح کے الفاظ کے استعمال سے اجتناب کرے کیونکہ بہت سے اہل علم کے نزدیک اس طرح

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]()

صفحہ 343

محدث فتویٰ